"کوشر وگنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH KI AWAZ • सच की आवाज़

Published from New Delhi & Patna

SATURDAY 18 APRIL 2026 • بے باک صحافت کا علمبردار • 29 رشوال المکرم 1447ھ

مدرسہ جا رہے طلبہ کو حراست میں لیے جانے کی شدید مذمت

رہا کرنے کا مطالبہ، امریکہ اور ایران مذاکرات سے تلاش کریں حل

(پی این این)

نئی دہلی: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنی ملی ذمہ داریوں کو سمجھیں تا کہ قوم کا مستقبل روشن ہو سکے۔

انہوں نے بہار سے مہاراشٹر جا رہے طلبہ کو حراست میں لینے کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ان طلبہ کو جلد از جلد رہا کیا جائے اور جن لوگوں پر ایف ائی آر درج کی گئی ہے انہیں بھی رہا کیا جائے اور ایف ائی ار کینسل کی جائے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ طلبہ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے ایک ریاست سے دوسری ریاست کا سفر کرتے ہیں مدارس میں داخلہ لینے کے لیے ٹرین کا سفر کرتے ہیں یہ کوئی نئی بات نہیں ہے آج کل غربت زیادہ ہے والدین اسکولوں کا خرچ برداشت نہیں کر پاتے اس لیے مدرسہ میں تعلیم کے لیے بھیجتے ہیں مدرسہ میں دینی اور دنیاوی تعلیم کا بندوبست ہوتا

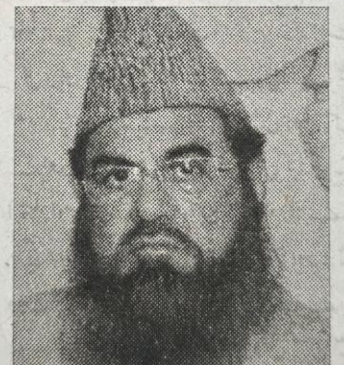

ہے مدارس کا نظام آئینی ہدایات کے مطابق ہی چلتا ہے۔

مدھیہ پردیش کے کٹنی ریلوے اسٹیشن پر 12 اپریل کو ریلوے پروٹیکشن فورس اور گورنمنٹ ریلوے پولیس نے 167 طلبہ کو ٹرین سے اتار کر حراست میں لے لیا یہ کارروائی قابل مذمت ہے انہیں رہا کیا جائے اور طلبہ کے مستقبل کو برباد نہ کیا جائے۔

اتر پردیش کے وزیر اعلی نے لکھیم پور کے محمدی اسمبلی حلقے کے میاں پور گاؤں میں 11 اپریل کو ایک پروگرام میں شرکت کی تھی اس پروگرام میں انہوں نے کچھ خاندانوں کو سرٹیفیکیٹ تقسیم کیے اور منچ سے تقریر کرتے ہوئے میاں پور گاؤں کا نام تبدیل کر کے رویندر نگر کیے جانے کا اعلان کیا مقامی سیاسی اور سماجی لیڈروں نے اس عمل کو ناپسند کرتے ہوئے کہا یہاں گنگا جمنی تہذیب ہے یہاں نفرت کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

مفتی مکرم نے اس تعصب بھرے اقدام کی شدید مذمت کی اور کہا وزیر اعلی کو یہ زیب نہیں دیتا۔ مفتی مکرم نے کہا مشرق وسطی میں امن مذاکرات جاری ہیں یہ قابل تعریف ہے اسلام آباد میں مذاکرات سے کوئی خاطر خواہ نتیجہ تو نہیں نکل سکا تھا لیکن 47 سال میں آمنے سامنے بیٹھ کر فریقین کا مذاکرات کرنا بلاشبہ امید افزا عمل ہے ہماری اپیل ہے کہ امریکہ اور ایران مستقل امن کے لیے کوئی راہ ضرور نکالیں اور صہیونی جارحیت کو بھی لگام دی جائے یہ یو این او سے ہماری اپیل ہے۔

دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ دہلی
ہمارا سماج
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
, Issue: 214 www.hamarasamajdaily.com Saturday,18,April,2026 (Rs.2.0

امریکہ اور ایران مذاکرات سے حل تلاش کریں

نئی دہلی، 17 اپریل ، پریس ریلیز، ہمارا سماج : شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنی ملی ذمہ داریوں کو سمجھیں تا کہ قوم کا مستقبل روشن ہو سکے۔ انہوں نے بہار سے مہاراشٹر جا رہے طلبہ کو حراست میں لینے کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ان طلبہ کو جلد از جلد رہا کیا جائے اور جن لوگوں پر ایف ائی آر درج کی گئی ہے انہیں بھی رہا کیا جائے اور ایف ائی ار کینسل کی جائے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ طلبہ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے ایک ریاست سے دوسری ریاست کا سفر کرتے ہیں مدارس میں داخلہ لینے کے لیے ٹرین کا سفر کرتے ہیں یہ کوئی نئی بات نہیں ہے آج کل غربت زیادہ ہے والدین اسکولوں کا خرچ برداشت نہیں کر پاتے اس لیے مدرسہ میں تعلیم کے لیے بھیجتے ہیں مدرسہ میں دینی اور دنیاوی تعلیم کا بندوبست ہوتا ہے مدارس کا نظام آئینی ہدایات کے مطابق ہی چلتا ہے۔ مدھیہ پردیش کے کٹنی ریلوے اسٹیشن پر 12 اپریل کو ریلوے پروٹیکشن فورس اور گورنمنٹ ریلوے پولیس نے 167 طلبہ کو ٹرین سے اتار کر حراست میں لے لیا یہ کارروائی قابل مذمت ہے انہیں رہا کیا جائے اور طلبہ کے مستقبل کو برباد نہ کیا جائے۔ اتر پردیش کے وزیر اعلی نے لکھیم پور کے محمدی اسمبلی حلقے کے میاں پور گاؤں میں 11 اپریل کو ایک پروگرام میں شرکت کی تھی اس پروگرام میں انہوں نے کچھ خاندانوں کو سرٹیفکیٹ تقسیم کیے اور منچ سے تقریر کرتے ہوئے میاں پور گاؤں کا نام تبدیل کر کے رویندر نگر کیے جانے کا اعلان کیا۔

04/13278 | 18-04-2026 (08 صفحات) 1447ھ 29 شوال المکرم مطابق 2026 اپریل 18 سنیچر، (276) شمارہ 2

DAILY **SAHAFAT** DELHI | दैनिक **सहाफत** दिल्ली

روزنامہ **صحافت** دہلی

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, MUMBAI DELHI & BIRMINGHAM (UK)

مدرسہ جارہے طلبہ کو حراست میں لیے جانے کی شدید مذمت، رہا کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنی ملی ذمہ داریوں کو سمجھیں تاکہ قوم کا مستقبل روشن ہو سکے۔ انہوں نے بہار سے مہاراشٹر جارہے طلبہ کو حراست میں لینے کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ان طلبہ کو جلد از جلد رہا کیا جائے اور جن لوگوں پر ایف ائی آر درج کی گئی ہے انہیں بھی رہا کیا جائے اور ایف ائی ار کینسل کی جائے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ طلبہ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے ایک ریاست سے دوسری ریاست کا سفر کرتے ہیں مدارس میں داخلہ لینے کے لیے ٹرین کا سفر کرتے ہیں یہ کوئی نئی بات نہیں ہے آج کل غربت زیادہ ہے والدین اسکولوں کا خرچ برداشت نہیں کر پاتے اس لیے مدرسہ میں تعلیم کے لیے بھیجتے ہیں مدرسہ میں دینی اور دنیاوی تعلیم کا بندوبست ہوتا ہے مدارس کا نظام آئینی ہدایات کے مطابق ہی چلتا ہے۔ مدھیہ پردیش کے کٹنی ریلوے اسٹیشن پر 12 اپریل کو ریلوے پروٹیکشن فورس اور گورنمنٹ ریلوے پولیس نے 167 طلبہ کو ٹرین سے اتار کر حراست میں لے لیا یہ کارروائی قابل مذمت ہے انہیں رہا کیا جائے اور طلبہ کے مستقبل کو برباد نہ کیا جائے۔ اتر پردیش کے وزیر اعلی نے لکھیم پور کے محمدی اسمبلی حلقے کے میاں پور گاؤں میں 11 اپریل کو ایک پروگرام میں شرکت کی تھی اس پروگرام میں انہوں نے کچھ خاندانوں کو سرٹیفیکیٹ تقسیم کیے اور منچ سے تقریر کرتے ہوئے میاں پور گاؤں کا نام تبدیل کر کے روندر نگر کیے جانے کا اعلان کیا مقامی سیاسی اور سماجی لیڈروں نے اس عمل کو ناپسند کرتے ہوئے کہا یہاں گنگا جمنی تہذیب ہے یہاں نفرت کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ مفتی مکرم نے اس تعصب بھرے اقدام کی شدید مذمت کی اور کہا وزیر اعلی کو یہ زیب نہیں دیتا۔ مفتی مکرم نے کہا مشرق وسطی میں امن مذاکرات جاری ہیں یہ قابل تعریف ہے اسلام آباد میں مذاکرات سے کوئی خاطر خواہ نتیجہ تو نہیں نکل سکا تھا لیکن 47 سال میں آمنے سامنے بیٹھ کر فریقین کا مذاکرات کرنا بلاشبہ امید افزا عمل ہے ہماری اپیل ہے کہ امریکہ اور ایران مستقل امن کے لیے کوئی راہ ضرور نکالیں اور صہیونی جارحیت کو بھی لگام دی جائے یہ یو این او سے ہماری اپیل ہے۔

THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

ilab.com | epaper.inquilab.com

ت:۵ روپے، ۱۴ صفحات، نئی دہلی، ہفتہ ۱۸ اپریل، ۲۰۲۶ء، ۲۹ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۴، شمارہ ۵۸

مدرسہ جارہے طلبہ کو حراست میں لینے کی مفتی محمد مکرم احمد نے مذمت کی

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل اپنے خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی ملی ذمہ داریوں کو سمجھیں تاکہ قوم کا مستقبل روشن ہوسکے۔

انہوں نے بہار سے مہاراشٹر جارہے طلبہ کو حراست میں لیے جانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ان طلبہ کو جلد از جلد رہا کیا جائے۔ ساتھ ہی جن افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے، انہیں بھی رہا کیا جائے اور مقدمات کو منسوخ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے ایک ریاست سے دوسری ریاست کا سفر کرتے ہیں اور مدارس میں داخلے کے لیے ٹرین کا استعمال کرتے ہیں جو کوئی نئی بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں غربت کے باعث والدین اسکولوں کے اخراجات برداشت نہیں کرپاتے، اس لیے بچوں کو مدارس میں بھیجتے ہیں، جہاں دینی اور دنیاوی دونوں طرح کی تعلیم کا انتظام ہوتا ہے اور مدارس کا نظام آئینی ہدایات کے مطابق چلتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مدھیہ پردیش کے کٹنی ریلوے اسٹیشن پر ۱۲ اپریل کو ریلوے پروٹیکشن فورس اور گورنمنٹ ریلوے پولیس نے ۱۶۷ طلبہ کو ٹرین سے اتار کر حراست میں لے لیا جسے انہوں نے قابل مذمت قرار دیتے ہوئے کہا کہ طلبہ کو فوری رہا کیا جائے اور ان کے مستقبل کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ۱۱ اپریل کو لکھیم پور کے محمدی اسمبلی حلقے کے میاں پور گاؤں میں ایک پروگرام کے دوران گاؤں کا نام تبدیل کرکے رووندر نگر رکھنے کا اعلان کیا گیا، جسے مقامی سیاسی اور سماجی رہنماؤں نے ناپسند کیا۔ ان کے مطابق یہ علاقہ گنگا جمنی تہذیب کا حامل ہے جہاں نفرت کی کوئی جگہ نہیں۔ مفتی مکرم نے اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ رویہ مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے کہا کہ امن مذاکرات کا جاری رہنا ایک مثبت قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں مذاکرات سے اگرچہ کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلا تاہم ۴۷ سال بعد فریقین کا آمنے سامنے بیٹھ کر بات کرنا امید افزا ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ امریکہ اور ایران مستقل امن کے لیے کوئی راستہ نکالیں اور صہیونی جارحیت کو بھی روکا جائے۔ اس سلسلے میں انہوں نے اقوام متحدہ سے بھی موثر کردار ادا کرنے کی اپیل کی۔